http://www.sgbauonline.com/

M.A.(Part–I) Semester–II Examination

URDU

Classical Prose

Paper–1

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

ہدایات : ۱۔ تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔
۲۔ تشریح کا سوال لازمی ہے۔

سوال نمبر۱۔ درج ذیل اقتباسات سے صرف دو کی تشریح مع متن حوالہ کیجئے : 16

۱۔ غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا۔ شراب ناچ اور جوئے کا چرچا شروع ہوا پھر یہ نوبت پہنچی کہ سوداگری بھول کر تماش بینی کا اور دینے لینے کا سودا ہوا۔ اپنے نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی جو جس کے ہاتھ پڑا الگ کیا۔ گویا لوٹ مچا دی۔ کچھ خبر نہ تھی کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ کہاں سے آتا ہے اور کیدھر جاتا ہے۔ مالِ مفت دلِ بے رحم۔ اس ورخرچی کے آگے اگر گنج قارون ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا۔

یا

غرض چالیس دن تک یہی نوبت رہی جب شہر کی کوچہ گردی سے اکتاتا جنگل میں نکل جاتا۔ جب وہاں سے گھبراتا۔ پھر شہر کی گلیوں میں دیوانہ سا آتا، نہ دن کو کھاتا، نہ رات کو سوتا، جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔ زندگی انسان کے کھانے پینے سے ہے۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ طاقت بدن میں مطلق نہ رہی اپاہج ہو کر اسی مسجد کی دیوار کے تلے جا پڑا کہ ایک روز وہی خواجہ سرا جمعہ کی نماز پڑھنے آیا۔ میرے پاس سے ہو کر چلا۔

۲۔ مرزا صاحب میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی ہے۔ اتنا تو کہو کہ یہ کیا بات تمہارے جی میں آئی۔ برسوں ہو گئے کہ تمہارا خط نہیں آیا۔ نہ اپنی خیر و عافیت لکھی نہ کتابوں کا بیورا بھجوایا۔ ہاں مرزا تفتہ نے ہاترس سے یہ خبر دی ہے کہ پانچ ورق پانچ کتابوں کے آغاز کے ان کے دے آیا ہوں اور انھوں نے سیاہ قلم کی لوحوں کی تیاری کی ہے۔ یہ تو بہت دن ہوئے جو تم نے خبر دی ہے کہ دو کتابوں کی طلائی لوح تیار ہو گئی ہے۔ پھر ان دو کتابوں کی جلدیں بن جانے کی کیا خبر ہے اور پانچ کتابوں کے تیار ہونے میں درنگ کس قدر ہے۔

یا

لو صاحب، پرسوں تمہارا خط آیا اور کل دوپہر کو استاد میر خان آئے جب ان سے کہا گیا تو یہ جواب پایا کہ میں مدت سے آمادہ سفر لوہارو بیٹھا ہوں۔ حکیم صاحب کی گاڑی کی روانگی کے وقت میں نے اپنی گٹھری بھیجی تھی۔ وہ پھر آئی۔ اسی مراد سے کہ

http://www.sgbauonline.com/

http://www.sgbauonline.com/

گاڑی میں جگہ نہ تھی۔ گٹھری کی نہ سواری کی، ناچار چپ ہو رہا۔ اب وہ گٹھری ویسی ہی بندھی رکھی ہے۔ جب میاں خان اور وزیر خان روانہ ہونگے اور منشی امداد حسین مجھ کو اطلاع دیں گے تو میں فوراً چل دوں گا۔ پا بہ رکاب ہوں۔ کل ہی آخر روز غلام حسین خان آئے۔ کل انھوں نے چوتھے دن کھانا کھایا تھا۔ ہیضہ ہو گیا تھا۔ قے متواتر دست پے بہ پے، غرض بچ گئے۔

سوال نمبر۲۔ میر امن دہلوی کی داستان گوئی کی خصوصیات تحریر کیجئے۔ 16

یا

باغ و بہار کے پیش نظر میر امن دہلوی کی اسلوب نگارش کی خوبیاں بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳۔ پہلے درویش کی سیر کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ 16

یا

باغ و بہار کی خوبیاں تفصیل سے لکھئے۔

سوال نمبر۴۔ غالب کا جدید اردو نثر میں مقام متعین کیجئے۔ 16

یا

غالب کی اردو نثر نگاری پر سیر حاصل تبصرہ کیجئے۔

سوال نمبر۵۔ غالب کے خطوط کی نمایاں خصوصیات شوخی و ظرافت تفصیل سے لکھئے۔ 16

یا

غالب کے خطوط کی مجموعی خصوصیات پر سیر حاصل تبصرہ کیجئے۔

http://www.sgbauonline.com/